



سوال

(208) کیلئے ناخن رکھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شفیلڈ سے مسز جنیں اختر لکھتی ہیں کہ عورتوں خصوصاً بعض نوجوان لڑکیوں میں یہ فیشن نکلا ہے کہ وہ اپنے ناخن لمبے رکھتی یا ایک انگلی کا ناخن خاص طور پر بڑھا لیتی ہیں۔ شرع میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے جن چیزوں کو فطرت میں شمار کیا ہے ان میں ناخنوں کا کاٹنا بھی شامل ہے۔ مسلم شریف کی حدیث ہے کہ آپ نے دس چیزوں کو فطرت میں سے قرار دیا۔

”وہی قص الشارب واعفاء اللحية والسواک واستئثار الماء وقص الظفار وغسل البراعم وعقد الاصابع ونبث البوط وعلق العائزہ والتقاص الماء۔“ (مسلم مترجم ج کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ ص ۳۹۰)

”مونچھوں کا کاٹنا داڑھی بڑھانا مسواک کرنا ناک میں پانی ڈالنا ناخن کاٹنا انگلیوں کے درمیان جوڑوں کا دھونا زیر بغل بال صاف کرنے زیناٹ بالوں کو صاف کرنا استنجا کرنا۔ ایک دوسری روایت میں تختے کا بھی ذکر ہے۔ اس طرح یہ دس کام فطرت میں سے قرار دئیے گئے۔“

اب اس میں ناخن کاٹنا بھی فطرت میں شمار کیا ہے۔ اس لئے ناخن بڑھانا رسول اکرم ﷺ کے حکم سے روگردانی ہے جو جائز نہیں اور مسلمان بہنوں کو چاہئے کہ وہ ایسے میک اپ اور زینت سے پرہیز کریں جس میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کے حکم کی نافرمانی ہوتی ہو اور پھر اگر یہ فیشن محض غیر مسلموں کی تقلید اور نقل میں ہے تو پھر اور زیادہ جرم ہے۔ ایک تو فطرت کی مخالفت کی۔ حدیث نبوی پر عمل نہیں کی اور دوسرا مغربی عورتوں کی نقل کرتے ہوئے یہ کام کیا۔

نبی کریم ﷺ نے ایسے مردوں اور عورتوں سے سخت الفاظ کے ساتھ اظہارِ بیزاری فرمایا جو غیر مسلموں کی اندھی تقلید میں اسلامی طرز معاشرت کو خمیر بار کہہ دیتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 455

محدث فتویٰ